BOP
THE BANK OF PUNJAB

REBUTTAL – INCORRECT NEWS CIRCULATING REGARDING CYBERATTACK ON BOP

During routine monitoring, the Bank identified certain irregular Credit Card transactions and immediately initiated an internal review. The review established that the transactions arose due to a temporary technical glitch in the credit card system which enabled a certain number of Banks' existing customers to execute un-authorized transactions.

These customers, as reported in a section of media, were not specific to any particular government scheme or program, including the Asaan Karobar Card, and impacted a specific set of credit card holders of the bank in general.

The Bank would like to clarify that this technical issue was not the result of any cyber-attack, and the system gap identified has since been fully rectified, and the system update on Friday/ 2nd January 2026 has nothing to do with this particular credit card issue either.

Recovery actions have been initiated in line with the Bank's standard procedures, and while most customers have come forward and starting paying over-limit amounts, all necessary remedial measures are being implemented.

Claims circulating regarding the quantum of the amount involved are highly speculative, exaggerated and incorrect. The situation remains fully manageable for the Bank.

Impacted credit card holders have already been contacted and informed by the Bank. Customers who have not been approached by the Bank remain unaffected and have no cause for concern.

Also, we would like to mention that customers should beware of any unauthorized advances to them and only ensure engagement with the authorized officer(s) of the Bank after due verification of the genuineness of the person(s) approaching them. Kindly do not entertain anyone who's legitimacy is suspected in any manner.

For any further information, clarification feel free to contact BOP helpline (+92-42-111-267-200).

This statement has been issued as part of the campaign of the Bank in the larger public interest to create necessary awareness about the cyber fraudulent activities rampant these days.

BOP
THE BANK OF PUNJAB

تردید - بینک آف پنجاب پر سائبر حملے سے متعلق گردش کرنے والی غلط خبروں کے بارے میں

معمول کی نگرانی کے دوران، بینک نے بعض کریڈٹ کارڈ لین دین میں بے قاعدگیاں نوٹ کیں اور فوری طور پر داخلی جائزہ شروع کیا۔ اس جائزے سے یہ بات سامنے آئی کہ یہ لین دین کریڈٹ کارڈ سسٹم میں ایک عارضی تکنیکی خرابی کے باعث ہوئے، جس کے نتیجے میں بینک کے چند موجودہ صارفین غیر مجاز لین دین کرنے کے قابل ہو گئے۔

میڈیا کے بعض حصوں میں شائع ہونے والی رپورٹس کے برعکس، یہ صارفین کسی مخصوص سرکاری اسکیم یا پروگرام، بشمول آسان کاروبار کارڈ، سے متعلق نہیں تھے بلکہ عمومی طور پر بینک کے محدود تعداد میں کریڈٹ کارڈ ہولڈرز متاثر ہوئے۔

بینک واضح کرنا چاہتا ہے کہ یہ تکنیکی مسئلہ کسی بھی سائبر حملے کا نتیجہ نہیں تھا۔ نشاندہی کی گئی سسٹم کی خامی مکمل طور پر دور کر دی گئی ہے، اور جمعہ، ۲ جنوری ۲۰۲۶ کو ہونے والی سسٹم اپ ڈیٹ کا اس مخصوص کریڈٹ کارڈ مسئلے سے بھی کوئی تعلق نہیں ہے۔

بینک کے معیاری طریقۂ کار کے مطابق رقوم کی وصولی کے اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں، اور اگرچہ بیشتر صارفین خود آگے آ کر حد سے زائد استعمال شدہ رقوم کی ادائیگی شروع کر چکے ہیں، تمام ضروری اصلاحی اقدامات بھی نافذ کیے جا رہے ہیں۔

رقوم کے حجم سے متعلق گردش کرنے والے دعوے قیاس آرائی، مبالغہ آمیز اور غلط ہیں۔ صورتحال بینک کے لیے مکمل طور پر قابلِ انتظام ہے۔

متاثرہ کریڈٹ کارڈ ہولڈرز سے بینک کی جانب سے رابطہ کر کے انہیں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ وہ صارفین جن سے بینک نے رابطہ نہیں کیا، وہ متاثر نہیں ہوئے اور انہیں کسی قسم کی تشویش کی ضرورت نہیں ہے۔

مزید یہ کہ صارفین کو خبردار کیا جاتا ہے کہ کسی بھی غیر مجاز پیشکش یا ادائیگی سے محتاط رہیں اور صرف بینک کے مجاز افسران سے، مناسب تصدیق کے بعد، رابطہ کریں۔ کسی بھی ایسے فرد سے لین دین نہ کریں جس کی حیثیت یا شناخت کسی بھی طرح مشکوک ہو۔

مزید معلومات یا وضاحت کے لیے بینک آف پنجاب کی ہیلپ لائن (+۹۲۰-۴۲-۱۱۱-۲۶۷-۲۰۰) پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

یہ بیان عوامی مفاد میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے بینک کی مہم کے تحت جاری کیا گیا ہے، تاکہ موجودہ دور میں بڑھتی ہوئی سائبر فراڈ سرگرمیوں سے عوام کو باخبر رکھا جا سکے۔